



دورانِ نمازِ جمائی آنا شیطان کی طرف سے ہوتا ہے چنانچہ جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو وہ اسے جہاں تک ہو سکے روکے

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فرمایا: ”دورانِ نمازِ جمائی آنا شیطان کی طرف سے ہوتا ہے چنانچہ جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو وہ جہاں تک ہو سکے اسے روکے“
[صحیح] [اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے]

نماز میں جمائی آنا شیطان کی طرف سے ہوتا ہے کیوں کہ یہ جسم کے بوجھل اور ڈھیلے پن اور اس کی فریبی و سستی اور نیند آنے کی وجہ سے آتی ہے شیطان ہی تو ہوتا ہے جو اس بات کی ترغیب دیتا ہے کہ نفس کو اس کی شہوات دی جائیں اور خوب کھایا پیا جائے چنانچہ نمازی کو جب جمائی آئے لگے یا پھر وہ جمائی لینا چاہے تو اسے چاہیے کہ جہاں تک ہو سکے اسے ٹائے اور روکے بایں طور کہ دانتوں اور ہونٹوں کو بھیچ کر اسے روکے تاکہ شیطان کی چال پوری نہ ہو سکے یعنی وہ اس کی صورت کو بگاڑ کر اور اس کے منہ میں داخل نہ ہو کر اس پر ہنس نہ سکے اگر ایسا نہیں کر سکتا تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10884>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

